بسم اللہ الرحمن الرحیم

نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے موئے مبارک کے سائے کے متعلق وضاحت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس کے بارے میں کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک کا سایہ تھا؟

جواب

حضور نبی رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے جسم اطہر کا سایہ نہیں تھا، اس سے واضح ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے موئے مبارک کا بھی سایہ نہیں تھا۔

کتاب "تبرکاتِ رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم" میں شیخ محمد طاہر بن عبدالقادر بن محمود السکردی المکی نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے موئے مبارک کے سائے کے حوالے سے لکھتے ہیں: "مشہور ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے دو مرتبہ بال منڈائے اور دونوں دفعہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کچھ موئے مبارکہ سرعت کے ساتھ حاصل کئے۔ اور صحابہ کرام اپنی اولاد کو وصیت کرتے تھے کہ کچھ موئے مبارکہ ان کے ساتھ دفن کئے جائیں اور بعض کی حفاظت کا کہتے۔ یہ موئے مبارکہ نسل در نسل منتقل ہوتے رہے۔ حتی کہ سلطان عبدالحمید کا دور آگیا یعنی 1335ھ بہت سے لوگ گمان کر رہے تھے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے موئے مبارکہ کے مالک ہیں۔ بادشاہ مجبور ہوگیا کہ اس معاملہ کی چھان بین کرے۔ چنانچہ سلطان عبدالحمید نے علماء کو بلایا اور ان کے سامنے صورت حال رکھی۔ علماء میں شیخ اسعد الشقیری سید احمد شقیری کے والد موجود تھے انہوں نے اصل اور نقل کا فرق واضح کرنے کیلئے ایک دقیق طریقہ پیش کیا کہ، تاریخ دان کہتے ہیں کہ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم دھوپ میں ہوں یا چاندنی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم نورانی کا زمین پر سایہ نہ پڑتا تھا۔ شیخ شقیری نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے جسم نورانی کا سایہ بھی نہ تھا لہذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارکہ کا سایہ بھی نہ ہوگا۔** اس طرح اصل اور نقل کا فرق واضح ہوگیا، جن لوگوں کے پاس اصل موئے مبارکہ تھے انہیں اسناد دی گئیں۔ دمشق کے موئے مبارکہ جو اصل نکلے امام سعدالدین کو دیئے گئے اور کچھ موئے مبارکہ شیخ مولوی جلال الدین رومی کو دیئے گئے۔ (تبرکاتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ 64-65، مرکز اشاعت اسلام فیضان نقشبند، لاہور)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہیں تھا، یہ بات احادیث مبارکہ اور اقوال علماء سے ثابت ہے۔ اس کے بارے میں درج ذیل لنک سے فتوے کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4776

تاریخ اجراء : 07رمضان المبارک1447ھ/25فروری2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net